حرفِ اوّل

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

بیان القرآن

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی آخری کتاب ہے جس کا نزول اللہ کے آخری نبی حضرت محمد ﷺ پر ہوا۔ علماء کے معروف قول کے مطابق قرآن مجید کا نزول دو مرتبہ ہوا۔ قرآن کا پہلا نزول رمضان المبارک کی ایک رات ''لیلۃ القدر'' میں لوحِ محفوظ سے آسمانِ دنیا میں موجود ایک مقام ''بیت العزۃ'' میں ہوا' جبکہ اس کا دوسرا نزول آسمانِ دنیا سے اللہ کے رسولؐ کے قلب مبارک پر تقریباً ساڑھے بائیس برس کے عرصے میں مکمل ہوا۔ اہل سنت کے اجماعی موقف کے مطابق قرآن اللہ کے الفاظ اور اس کے معانی اور مفہوم کا نام ہے۔ اس موقف کے برخلاف سرسید احمد خان نے یہ نکتۂ نظر پیش کیا کہ قرآن کے معانی اور مفاہیم تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے آپؐ کے دل پر القاء کیا تھا' لیکن قرآن کے الفاظ خود رسول اللہؐ کے ہیں۔ گویا سرسید احمد خان کے نزدیک کلام اللہ سے مراد قرآن کے الفاظ نہیں بلکہ اس کے صرف معانی ہیں۔ جبکہ غلام احمد پرویز نے اس کے بالکل برعکس یہ نظریہ پیش کیا کہ قرآن صرف الفاظ کا نام ہے جو اللہ کی طرف سے رسول اللہ ﷺ پر نازل ہوئے ہیں اور ان الفاظ کا معنی اللہ کی طرف سے نازل نہیں ہوا بلکہ ان کا معنی حاکمِ وقت متعین کرے گا۔ اس مکتبۂ فکر کے مطابق قرآن مجرد الفاظِ الٰہی ہیں جن کا اس وقت تک کچھ بھی معین معنی نہیں ہے جب تک مرکزِ ملت یعنی مسلمانوں کا کوئی حاکم ان کا کوئی معنی بیان نہ کر دے۔ اہل سنت کے نزدیک یہ دونوں موقف افراط و تفریط کا شکار ہیں' کیونکہ الفاظ و معانی کا رشتہ لازم و ملزوم کا ہے۔ اور کلام اللہ سے مراد اُن کے نزدیک قرآن کے الفاظ بھی ہیں اور قرآنی الفاظ کے وہ معانی بھی جن کو رسول اللہ ﷺ پر بذریعہ وحی نازل فرمانے کی ذمہ داری خود اللہ تعالیٰ نے لی ہے۔ سورۃ القیامۃ میں ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿اِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهٗ وَقُرْاٰنَهٗ ۝ فَاِذَا قَرَاْنٰهُ فَاتَّبِعْ قُرْاٰنَهٗ ۝ ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهٗ ۝﴾

''بے شک ہمارے ذمہ ہے اس قرآن کا جمع کرنا اور اس کا پڑھوا دینا۔ پس جب ہم اسے آپ کو پڑھوا دیں تو آپ (ﷺ) اس پڑھے ہوئے کی پیروی کریں۔ پھر بے شک ہمارے ذمہ ہے اس (پڑھے ہوئے) کا بیان کر دینا''۔

اس آیت مبارکہ میں اللہ تعالیٰ نے اپنے کلام کی تفسیر' توضیح' تشریح اور اس سے اپنی مراد واضح کرنے کی ذمہ داری خود اپنے اوپر عائد کی ہے۔ اور قرآن کی اس وضاحت یا تفسیر کو ''بیان'' کا نام دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے کلام سے اپنی مراد کو اپنے نبی ﷺ پر اُسی طرح نازل فرمایا جس طرح اُس نے اپنے کلام کے الفاظ کو اپنے نبیؐ پر نازل فرمایا۔ اللہ کے رسولؐ کی جس طرح یہ ذمہ داری تھی کہ آپؐ قرآن کے الفاظ کو

(باقی صفحہ 57 پر)